نمبر ۱۰۸ | مورخہ ۷ جون سنہ ۱۹۳۰ء | یوم شنبہ | مطابق ۹ محرم سنہ ۱۳۴۹ ھجری | جلد ۱۷

اظہارِ افسوس کے تار اور اُن کے جواب

اس نہایت غمناک اور رنج افزا جھوٹی خبر پر جو ابتداء میں ٹریبیون نے اور اس کے بعد ہندو ہیرلڈ وغیرہ نے شائع کی۔ باوجود جلد سے جلد اس کی تردید شائع کر دینے اور ہر ممکن ذریعہ سے اس کے غلط ہونے کا اعلان کر دینے کے ملک کے بہت سے مقامات سے اظہار افسوس کے متعدد برقی پیغام موصول ہوئے۔ جن میں سے ایک دو درج ذیل کئے جاتے ہیں ؛

سر ذوالفقار علی خان صاحب کا تار

بنام

حضرت میاں شریف احمد صاحب

لاہور ۷ جون۔ حضرت صاحب کی وفات کی خبر سُن کر نہایت افسوس و غم ہوا۔ مہربانی کر کے میری طرف سے دلی ہمدردی قبول کریں ؛

(سر) ذوالفقار علی خان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا جواب

حضرت میاں شریف احمد صاحب چونکہ اس دن موجود نہ تھے۔ اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بذاتِ خود حسب ذیل جواب ارسال فرمایا۔

ذوالفقار خان۔ آپ کا تار بنام مرزا شریف احمد صاحب کا شکریہ۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے میں بخیریت ہوں۔ موت کی خبر کسی مخالف کے پراپیگنڈا کا نتیجہ ہے ؛

مرزا محمود احمد

مدینۃ المسیح

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت اچھی ہے۔ بیرونجات سے بکثرت احباب حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لا رہے ہیں ؛

مرکزی دفاتر کے کلرکوں کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر جس سب کمیٹی کے تقرر کا اعلان فرمایا تھا۔ اور جو بابو محمد امیر صاحب لاہور بابو ضیاء الحق صاحب لاہور اور بابو عبدالحمید صاحب شملوی پر مشتمل ہے۔ وہ یہاں پہونچ گئی ہے۔ اور کام شروع کر دیا ہے

مولوی محمد علی صاحب کا تار

بنام

حضرت میاں بشیر احمد صاحب

ڈلہوزی ۴۔ جون۔ مجھے ابھی ابھی میاں محمود احمد کی بے وقت وفات کی خبر معلوم کر کے نہایت افسوس ہوا ہے۔ میں والدہ اور خاندان کے ممبران کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ محمد علی (یہ تار ۴۔ جون بعد دوپہر پہنچا)

حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا جواب

قادیان ۴۔ جون۔ آپ کا تار ابھی ابھی موصول ہوا ہے۔ وفات کی خبر بالکل جھوٹ تھی حضرت خلیفۃ المسیح بخیر و عافیت ہیں تاہم آپ کی طرف سے اظہار ہمدردی کا بہت شکریہ ہے۔ مرزا بشیر احمد

اخبار لائٹ کا اظہار افسوس

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے انگریزی آرگن "لائٹ" نے اپنے یکم جون کے پرچہ میں سیاہ جدول کے اندر "مرزا بشیر الدین محمود احمد مرحوم" کے عنوان سے ایک نوٹ شائع کیا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"ہم گہرے رنج اور افسوس کے ساتھ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سلسلہ احمدیہ کے قادیانی حصہ کے امام کی وفات کی خبر درج کرتے ہیں۔ جو حرکت قلب کے بند ہو جانے کی وجہ سے واقعہ ہوئی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمیں آپ سے بعض عقائد میں اختلافات تھے۔ لیکن اس سے ہم اس مشہور و معروف ہستی کی ان خوبیوں سے جو قدرت نے انہیں فیاضی سے عطا کی تھیں۔ آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔ اپنے عقائد کے لئے آپ کا جوش اور سرگرمی بحیثیت لیڈر آپ کی پختہ کاری اور ہنرمندی۔ ماہر تنظیم اور سب سے بڑھکر آپ کی ذاتی مقناطیسی کشش جس کی وجہ سے آپ کے متبعین کو آپ سے حیرت انگیز عقیدت تھی۔ ایسی صفات ہیں جنہیں وہ لوگ بھی جنہوں نے کبھی آپ کو دیکھا بھی نہیں۔ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اس حقیقت سے یہ حادثہ اور بھی غمناک ہو جاتا ہے۔ کہ آپ ابھی نوجوان یعنی صرف چالیس۴۵ سال کی عمر کے تھے۔ ہم آپ کی جماعت نیز آپ کے عزیز و خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں"

اخبار پیغام صلح کا اظہار رنج

اخبار پیغام صلح جس پر ۳۔ جون کی تاریخ درج ہے اور جو ۵۔ جون بارہ بجے یہاں پہنچا ہے۔ اس کے صفحہ ۵ پر "میاں بشیر الدین محمود کا انتقال" کے عنوان سے سیاہ حاشیہ کے ساتھ حسب ذیل سطور شائع کی ہیں:-

"انگریزی اخبار "ٹریبیون" (مورخہ ۳۔ جون) اس خبر کا ذمہ وار ہے۔ کہ میاں بشیر الدین محمود صاحب ۳۱۔ مئی ۱۹۳۴ء کو قادیان میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے ہم نے اس خبر کی تفصیلات معلوم کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کامیابی نہ ہو سکی۔ ۳۱۔ مئی کی شام تک یہ خبر بالکل ظاہر نہ ہوئی تھی۔ یکم جون کو اتوار کی وجہ سے پیغام صلح اور انجمن کے دیگر دفاتر بند تھے آج مورخہ ۳۔ جون کی صبح کو "ٹریبیون" کے تازہ پرچہ (جس پر ۳۔ جون کی تاریخ ہے) سے یہ خبر معلوم ہوئی۔ ہم نے بہت دوڑ دھوپ کی لیکن تمام خبر رساں ایجنسیاں۔ اخبارات کے نامہ نگار اور مقامی قادیانی اصحاب اس سے زیادہ کچھ نہیں بتا سکے۔ البتہ بعض حلقوں سے اس خبر کی تصدیق ضرور ہوئی ہے۔ اس وقت تین بج چکے ہیں اخبار کی آخری کاپی پریس کو جا رہی ہے۔ اس لئے ہم نے ناظرین تک یہ خبر تفصیلات کے بغیر ہی پہنچا دینا ضروری سمجھا۔

میاں صاحب مرحوم کی موت ان کے مریدوں و دیگر متعلقین کے علاوہ ہمارے لئے بھی باعث رنج ہے۔ ہم قادیانی جماعت اور مرحوم کے جملہ متعلقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ خدا مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور ہر اس شخص کو جس کو ان کی موت سے رنج پہنچا ہے۔ صبر جمیل عطا فرمائے"

اسی پرچہ کے صفحہ ۱۲ پر یہ الفاظ شائع کئے گئے ہیں۔

"ابھی اخبار کی طباعت مکمل نہ ہوئی تھی کہ ہمیں موثق ذرائع سے معلوم ہوا کہ وہ خبر غلط ہے"

"پیغام صلح" سے ضروری گذارش

ہم ممنون ہونگے۔ اگر پیغام صلح ان حلقوں سے مطلع کرے جہاں سے اس کی تحقیق کی کوشش میں اس خبر کی تصدیق "ضرور ہوئی"۔ تا معلوم ہو سکے۔ کہ ان حلقوں میں کس طرح یہ خبر پہنچی۔ اور کیونکر اسے صحیح سمجھا گیا۔ اس وقت تک ہمیں جو کچھ معلوم ہو سکا وہ یہ ہے کہ امرت سر سے اخبارات کو فون کے ذریعہ یہ جھوٹی خبر بھیجی گئی۔ جسے سب سے پہلے "ٹریبیون" نے شائع کیا۔ اور پھر سنا ہے ہندو ہیرالڈ اور ہمدرد میں درج ہوئی۔ معاصر انقلاب اور سیاست نے اسے ناقابل اعتبار سمجھ کر اور کسی اور ذریعہ سے اس کی تصدیق نہ ہونے کی وجہ سے شائع نہ کیا۔ چنانچہ معاصر "انقلاب" (۴۔ جون) نے تردیدی خبر شائع کرتے ہوئے یہ لکھ بھی دیا۔ کہ

"کل امرت سر سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی تھی لیکن تحقیقات کی گئی۔ تو کسی طرف سے اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ اس لئے ہم نے اس کی اشاعت روک دی۔ مقامی معاصر "ٹریبیون" نے خدا جانے کیسے اس قسم کی خبر بغیر تصدیق شائع کر دی۔ بلکہ اس پر ایک شذرہ بھی سپرد قلم کر دیا"

کئی جگہ تار دیر سے پہونچے

"ٹریبیون" کی غلط افواہ کے متعلق ۳۔ جون جس قدر بیرونجات سے تار موصول ہوئے تھے۔ ان کے جواب اسی دن دے دئے گئے تھے۔ نیز بعض مقامات پر تار خود بھی بھیجے گئے تھے۔ لیکن یہ معلوم ہو کر بہت افسوس ہوا۔ کہ کئی مقامات پر بہت دیر سے تار پہونچے۔ اور ۳۔ جون کی تعطیل کی وجہ سے اور بھی تعویق ہوئی۔ نظارت خارجہ قادیان نے اس کے متعلق محکمہ تار کو توجہ دلاتے ہوئے اس تکلیف اور نقصان کا حوالہ دیا ہے۔ جو اس قسم کی تاخیر کی وجہ سے جماعت احمدیہ کو ہوا۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے

مصیبت زدگان پشاور کی امداد

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جناب چودہری فتح محمد صاحب ایم۔ اے کو موجودہ سیاسی صورت حالات کا مطالعہ کرنے سرکاری حکام اور سرکردہ رہنماؤں سے ملاقات کرنے اور مصیبت زدگان کو مالی امداد دینے کے لئے پشاور روانہ فرمایا ہے۔

قاضی محمد علی صاحب

تازہ ترین اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے قاضی صاحب خوش و خرم ہیں۔ جیلخانہ گورداسپور کے انچارج افسر صاحب کی اجازت سے ایک وقت کا کھانا اپنا بھیجا جاتا ہے۔ جس کا انتظام مرزا عبد الحق صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کے ہاں کیا گیا ہے۔

قاضی صاحب کو جب ٹریبیون کی پھیلائی ہوئی منحوس افواہ جیل میں پہونچی۔ تو انہوں نے بے تاب ہو کر افسران جیل کی اجازت سے ایک خط مرزا عبد الحق صاحب کو بھیجا جس میں لکھا۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے جو بشارات مجھے مل چکی ہیں۔ ان کے لحاظ سے تو میں اس خبر پر یقین نہیں کر سکتا لیکن اس قسم کی خبر مجھے پہونچی ہے۔ اس کی حقیقت سے آگاہ کیا جاسکے۔

اس کا جواب انہیں پہونچا دیا گیا جس سے انہیں بے حد خوشی اور مسرت ہوئی۔

18

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

نمبر ۱۰۸ | قادیان دارالامان مورخہ ۸ جون ۱۹۳۰ء | جلد ۱۷

مسلمان گورنمنٹ کی حمایت میں

گورنمنٹ اور مسلمانوں کے حقوق

اس میں شک نہیں۔ کہ موجودہ شورش سے مسلمانوں کا بہت بڑا حصہ نہ صرف علیحدہ ہے۔ بلکہ اسے ملک کے لئے سخت نقصان رساں اور مضر بھی سمجھتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے عدم تشدد کے مدعیوں کی چیرہ دستیوں سے اس قدر مرعوب تھا کہ کچھ کرنا تو الگ رہا کچھ کہنے کے لئے بھی تیار نہ تھا۔ ایسے خطرناک حالات میں جب **حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ** نے دیکھا کہ مسلمانوں کی ان سخت مشکلات میں راہ نمائی کرنے والا کوئی نہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے گوشہ عافیت میں خاموش بیٹھا ہے۔ تو آپ نے متعدد خطبات کے ذریعہ مسلمانوں پر واضح کیا۔ کہ اس شورش میں حصہ لینا ان کے لئے بے حد مضر اور نقصان رساں ہے۔ اور ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ نہ صرف اس سے علیحدہ رہیں۔ بلکہ اسے ناکام بنانے کی کوشش کریں۔

ان خطبات کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے۔ مسلمان اس بات کے منتظر ہی تھے۔ کہ کوئی انہیں سہارا دینے اور ہمت بندھانے والا ہو۔ تا وہ موجودہ شورش کے خلاف آواز اٹھا سکیں۔ چنانچہ اب ہندوستان کے مختلف مقامات سے عموماً اور پنجاب کے ہر گوشے سے خصوصاً ایسے جلسوں کی بے شمار اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ جن میں مسلمان گاندھی جی کی سول نافرمانی سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں۔

پنجاب کے مختلف مقامات کے جلسوں کے علاوہ پنجاب کونسل کے ۲۳ مسلمان ممبروں نے وائسرائے ہند کو جو مکتوب بھیجا ہے۔ اس میں موجودہ تحریک سے مسلمانوں کی بیزاری کا کھلے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ صوبہ سندھ کے مسلمانوں کے نمائندوں نے کراچی میں ایک جلسہ منعقد کر کے اسی قسم کی قراردادیں منظور کی ہیں۔ مسلمانان بمبئی نے بھی ایسا ہی جلسہ کیا ہے شیعوں کے مجتہد العصر علامہ حائری نے تو فتوے شائع کر دیا ہے کہ کانگریس کی تحریک میں شامل ہونا شرعاً ممنوع ہے۔

غرض یہ تحریک اب روز بروز نمایاں ہو رہی ہے۔ اور امید کی جا سکتی ہے۔ کہ مسلمانوں کے لئے جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس کا انسداد ہو سکے گا۔

اس موقعہ پر ضروری ہے۔ کہ گورنمنٹ بھی تدبر اور ہوشمندی سے کام لے۔ نہ صرف اس قسم کے حادثات کے کلی طور پر انسداد کا پورا پورا انتظام کرے۔ جو سرکاری ملازموں کی بے احتیاطی اور رعونت سے پیدا ہوتے۔ اور مسلمانوں کو گورنمنٹ کے خلاف مشتعل کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ بمبئی کا تازہ واقعہ ہے۔ بلکہ مسلمانوں کے ملکی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کا بھی ضروری انتظام کرے۔

شاردا ایکٹ اور گورنمنٹ

وزیر ہند نے سیاسیات ہند پر حال میں دارالعوام میں جو بیان دیا ہے۔ اس میں دیگر امور کے علاوہ یہ بھی کہا ہے۔ کہ مسلمانوں کو موجودہ تحریک میں شریک کرنے کے لئے شاردا ایکٹ کو بھی ذریعہ بنایا گیا۔ چنانچہ مسٹر ویجوڈ بین نے کہا:۔

"جب شاردا بل پیش ہوا۔ تو خود کانگریس کے راہنماؤں نے اس کی تائید کی۔ لیکن جب یہ منظور ہو گیا۔ تو ان لوگوں نے دیدہ دانستہ اسے غلط معنوں میں مسلمانوں کے سامنے پیش کر کے اس سے حربے کا کام لینا شروع کیا۔"

قطع نظر اس سے کہ کانگریس کے راہنماؤں کا یہ رویہ کہاں تک جائز ہے۔ یہ ظاہر ہو گیا۔ کہ گورنمنٹ کے مخالفین نے اپنے پراپیگنڈا کو تقویت دینے کے لئے شاردا ایکٹ کو بھی حربہ بنایا اور اس سے اس تجویز کی اہمیت اور ضرورت بہت زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔ جو **حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ** نے شاردا ایکٹ کے متعلق وائسرائے ہند کے سامنے حال ہی پیش فرمائی۔ اور مشورہ دیا ہے۔ کہ اس کی وجہ سے مسلمانوں میں جو جوش پیدا ہو گیا ہے۔ اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش ہونی چاہیئے۔

گورنمنٹ اگر اس بارے میں مسلمانوں کی خواہش اور منشاء کے مطابق فیصلہ کر دے۔ جس میں اس کا کچھ حرج بھی نہیں۔ تو موجودہ حالات میں مسلمانوں کی ہمدردی اور امداد حاصل کرنے میں اسے بہت بڑی کامیابی ہو سکتی ہے۔

والئے دکن کا اعلان مسلمانان ہند کے متعلق

شہریار دکن حضور نظام نے ہندوستان کی موجودہ سیاسی بدامنی کے متعلق ایک اعلان عام شائع کیا ہے جس میں نہ صرف اپنے متعلق یہ تحریر فرمایا ہے۔

"میں اپنے بزرگوں کی طرح ان عہد ناموں پر عمل کروں گا جو میری ریاست اور حکومت برطانیہ کے درمیان ہو چکے ہیں ان عہد ناموں میں لکھا ہے۔ کہ فریقین کے دوست اور دشمن دونوں کے دوست و دشمن سمجھے جائیں گے۔"

بلکہ ہندوستان کے تمام باشندوں کو عموماً اور مسلمانان ہند کو خصوصاً یہ تلقین کی ہے:۔

"وہ اس بات کو جان لیں۔ کہ ان کی مشترکہ بہبودی پر امن ترقی اور آئندہ نظام حکومت میں ایسے تحفظات بہم پہنچانے میں موقوف ہے۔ جن سے تمام اقوام اور مفادات کو مادر وطن میں جائز اور مناسب درجہ حاصل ہو سکے۔ اس لئے ہر ایک کو لازم ہے۔ کہ ایسی کوششوں کو ملیا میٹ کرنے کے لئے کمربستہ ہو جائے۔ جو امن کی بنیادوں کو تباہ کرنے کے لئے کی جا رہی ہیں۔ اور ملک یا اپنے اپنے صوبہ کی قائم شدہ حکومت کی امداد کے لئے صف آرا ہو جائے۔" (انقلاب ۲۸ - مئی)

غالباً یہ اپنی قسم کا پہلا اعلان ہے۔ جو ضروریات وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے شہریار دکن نے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو مخاطب کر کے کیا ہے۔ اور انہیں ایک نہایت اہم اور ضروری امر کے سرانجام دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس کے متعلق دیکھنا یہ ہے۔ کہ ہر طبقہ اور ہر خیال کے مسلمان جو بارہا والئی دکن کی شان اور عظمت کا گورنمنٹ برطانیہ سے اپنے منشاء کے مطابق اعتراف کرانے کے سلسلہ میں یہ کہتے رہے ہیں۔ کہ "شہریار دکن سات کروڑ مسلمانان ہند کے حقیقی رہنما ہیں" اور "مسلمانان ہند ان کے لئے اپنی جان و مال سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں" وہ اب ان کے اس اہم ارشاد کی جس میں سراسر مسلمانوں کا اپنا ہی فائدہ ہے۔ کہاں تک تعمیل کرتے ہیں۔ اور کس طرح ملک اور اپنے اپنے صوبہ کی قائم شدہ حکومت

کی امداد کے لئے صف آرا ہوتے ہیں ؛۔

کیا ہی اچھا ہو۔ اگر حضور نظام کا یہ اعلان ان مسلمان لیڈروں تک بھی پہنچا دیا جائے۔ جو موجودہ شورش میں حصہ لینے اور خلاف امن حرکات کے مرتکب ہونے کی وجہ سے جیلخانوں میں بیٹھے ہیں۔ تا حضور نظام کے متعلق ان کے اخلاص اور عقیدت کا بھی پتہ لگ جائے۔ اور وہ مصیبت کی زندگی سے بھی نجات پا جائیں ؛۔

ان لوگوں کے لئے جو جماعت احمدیہ کی مخالفت اور عداوت میں سب سے بڑی وجہ یہ پیش کیا کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ ایسی کوششوں کو ناکام کرنے کے لئے تیار رہتی ہے جو ملک کے امن کو تباہ کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ اور اپنے ملک کی قائم شدہ حکومت کی امداد کے لئے صف آرا ہو جاتی ہے۔ بلاشبہ یہ مشکل امر ہے۔ کہ وہ والئے دکن کے اس اعلان پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن یہ بھی ان کے لئے کوئی کم مشکل نہیں۔ کہ جس انسان کے گن گاتے ان کی ساری عمریں بسر ہوئیں جس کے احسانات سے ان کی گردنیں خم ہیں۔ اور جس سے ان کے اخلاص و عقیدت کے دعوے ابھی تک فضا میں گونج رہے ہیں۔ اس کی بات کا انکار کر دیں ؛۔

جہاں تک ہمارا اندازہ ہے۔ والئے دکن کے اس اعلان کی تعمیل کے لئے ان لوگوں میں سے شاذ ہی کوئی تیار ہو۔ جو برطانوی ہند میں بیٹھکر آج تک ان کی شان کے متعلق بلند بانگ دعوے کرتے رہتے ہیں ؛۔

کلکتہ میں مسلمانوں کے حقوق کی پامالی

اور تو اور گاندھی جی کا سا ذمہ وار انسان بھی مسلمانوں کو تصفیہ حقوق کے متعلق صرف اس طرح تسلی دینے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ کہ پہلے سوراجیہ حاصل کرنے میں مسلمان اپنے آپکو ہندوؤں کے سپرد کر دیں۔ پھر حقوق کا فیصلہ ہو جائیگا۔ لیکن جن لوگوں نے آج تک معمولی معمولی باتوں میں مسلمانوں کے حقوق کی پرواہ نہ کی۔ اور جو اب بھی ان کے حقوق غصب کرنے پر تلے ہوئے ہوں۔ ان سے کس طرح توقع کی جا سکتی ہے۔ کہ ہندوستان کی حکومت قبضہ میں آجانے کے بعد مسلمانوں سے سیدھے منہ بات بھی کریں گے ؛۔

ہندوؤں کے اس طریق عمل کا تازہ ثبوت کلکتہ کارپوریشن پیش کر رہا ہے۔ جب تک اس میں کانگریسیوں کو نمایاں اکثریت حاصل نہ ہوئی۔ وہ کچھ نہ کچھ مسلمانوں کی اشک شوئی کرتے رہے لیکن حال کے انتخاب میں چونکہ انہیں بہت بڑی اکثریت حاصل ہو گئی اس لئے انہوں نے مسلمانوں کے حقوق پامال کرنے شروع کر دئے ہیں۔ اور حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ مسلمانان کلکتہ نے ایک بہت بڑے جلسہ میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ اگر کانگریسی ارکان اپنی مسلم آزاری ترک نہ کریں۔ تو مسلمان بلدیہ کلکتہ کے محصولات ادا کرنے سے قطعاً انکار کر دیں۔ اور بلدیہ کے خلاف سول نافرمانی کی مہم کے لئے تیار ہو جائیں ؛

سول نافرمانی چونکہ خود کانگریس کی ایجاد ہے۔ اس لئے کانگریسی ممبروں کو تو اس پر کوئی اعتراض نہ ہونا چاہئیے۔ لیکن مسلمانوں کو ہم یہی مشورہ دیں گے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ آئینی جد و جہد سے اپنے حقوق کی حفاظت کریں +

"اہل حدیث" کی کج فہمی

"فداے ایمان" کے خلاف "اہلحدیث" نے ایک مضمون لکھا تھا۔ جس کا تفصیلی جواب "الفضل" کی گذشتہ اشاعتوں میں شائع ہو چکا ہے۔ اب پھر اس نے اپنے ۳۰ مئی کے پرچہ میں وہی رونا رویا ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب نے لکھا تھا۔

"میرے وقت میں تمام ملل باطلہ نابود ہوں گی"

مگر ایسا نہیں ہوا۔ حالانکہ ہم نے بار ہا سمجھایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے :۔

"مسیح موعود کا زمانہ اس حد تک ہے جس حد تک اس کے دیکھنے والے یا دیکھنے والوں کے دیکھنے والے۔ اور یا پھر دیکھنے والوں کے دیکھنے والے دنیا میں پائے جائیں گے۔ اور اس کی تعلیم پر قائم ہونگے۔ غرض قرونِ ثلاثہ کا ہونا بر عایت منہاج نبوت ضروری ہے!" (حاشیہ تریاق القلوب صفحہ ۱۵۷)

پس بیشک آپ نے لکھا کہ میرے وقت میں تمام ملل نابود ہو جائیں گی۔ مگر آپ کا زمانہ آپ ہی کی تشریح کے مطابق تین صدیوں تک ہے ؛۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بالکل صاف صاف فرما دیا ہے :۔

"میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ پورے طور پر ترقی اسلام کی میری زندگی میں ہو گی۔ یا میرے بعد۔ ہاں میں خیال کرتا ہوں۔ کہ پوری کامل ترقی دین کی کسی نبی کی حین حیات میں نہیں ہوئی۔ بلکہ انبیاء کا یہ کام تھا۔ کہ انہوں نے ترقی کا کسی قدر نمونہ دکھلا دیا۔ اور پھر بعد ان کے ترقیاں ظہور میں آئیں۔ جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تمام دنیا کے لئے اور ہر ایک اسود اور احمر کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ مگر آپ کی حیات میں احمر یعنی یورپ کی قوم کو کچھ بھی حصہ نہ ملا۔ ایک بھی مسلمان نہیں ہوا۔ اور جو اسود تھے۔ ان میں سے صرف جزیرہ عرب میں اسلام پھیلا اور مکہ کی فتح کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے وفات پائی سو میں خیال کرتا ہوں۔ کہ میری نسبت بھی ایسا ہی ہو گا" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۰)

پس اس تشریح کے باوجود پھر اعتراض کرنا شرافت و دیانت سے قطعاً بعید ہے۔ الیس منکم رجل رشید۔

مکہ معظمہ میں پبلک لائبریری

اسلام اور قرآن نے اپنے ماننے والوں کو جس زور سے حصول علم کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ اللہ تعالٰے قرآن مجید میں فرماتا ہے :۔ انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء۔ خدا کی خشیت دراصل انہی قلوب پر نازل ہوتی ہے۔ جو علم و معرفت سے حصہ یاب ہوں۔ اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جیسے عظیم الشان انسان کو یہ دعا سکھائی۔ قل رب زدنی علما۔ یعنی ہمیشہ یہی کہو۔ اے میرے رب میرا علم بڑھا۔ پس علوم سے واقفیت رکھنا۔ اور اپنا ہر قدم علمی ترقی کی طرف بڑھانا اسلام کا عین منشاء و حکم ہے خود مسلمانوں نے اپنے دور حکومت میں جس طرح علم و حکمت کو پھیلایا۔ وہ ہر چشم بینا پر ظاہر و باہر ہے۔ غیر زبانوں میں جس قدر علوم و فنون تھے۔ ان تمام کو عربی زبان میں منتقل کر دیا گیا۔ ان کی زبردست شرحیں لکھی گئیں۔ ان کے درس یونیورسٹیوں میں جاری کر کے ملک و ملت کو گرانقدر نفع پہونچایا گیا ؛۔

ہمیں عربی معاصر "ام القریٰ" کے ذریعہ یہ معلوم ہو کر بہت خوشی ہوئی۔ کہ مکہ معظمہ میں بھی ایک پبلک لائبریری کی تجویز ہو رہی ہے۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ ہر علم کی کتب بکثرت شائع ہو چکی ہیں پبلک لائبریری نہایت مفید اور نافع چیز ہے۔ اور ایسی لائبریری کا مکہ معظمہ میں قائم ہونا نہایت خوش کن ہے۔ اس کے متعلق جہاں ہم مسلمانوں سے یہ عرض کریں گے۔ کہ وہ اس لائبریری کو ہر لحاظ سے مکمل بنانے میں پوری طرح حصہ لیں۔ وہاں ہم منتظمین لائبریری سے بھی یہ کہیں گے۔ کہ ہر قسم کی کتب مہیا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور کوئی کتاب اس وجہ سے داخل کرنے کے ناقابل نہ سمجھی جائے۔ کہ اس کے مضمون سے منتظمین کو اتفاق نہیں ورنہ لائبریری مکمل نہ سمجھی جائے گی۔ اور نہ اس سے وہ فائدہ حاصل ہو سکیگا۔ جو مکہ معظمہ کی عظمت کے لحاظ سے حاصل ہونا چاہئیے ؛۔

معاصر محترم کا بیان ہے۔ یہ لائبریری شیخ عبد الرحمٰن صاحب تاجر جواہرات نے قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اور اس غرض کے لئے ایک معقول رقم وقف کر دی ہے۔ اس میں مختلف علوم و فنون کی کتابوں کا ذخیرہ فراہم کیا جائے گا۔ اور عنقریب کسی موزوں مقام پر اس کی تعمیر شروع ہو جائیگی ربیع ثانی) ہماری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالٰے اس مبارک ارادہ میں انہیں کامیاب فرمائے۔ اور ایسی ضروری لائبریری کی تکمیل کی انہیں جلد سے جلد کامل توفیق عنایت کرے ؛۔

مقامی احمدیہ انجمنوں کے قواعد کے متعلق

نظارت اعلیٰ کا ضروری اعلان

اخویم محمد اکبر خان صاحب ملتانی نے مجلس مشاورت میں پیش کرنے کے لئے کچھ تجاویز قواعد انجمنہائے مقامی کے بنانے کے لئے پیش کی تھیں جن کا خلاصہ یہ ہے۔

(الف) ایک ایسا دستور العمل بنکر کتابی صورت میں شایع ہو جس سے ہر انجمن کے لئے یہ فیصلہ ہو سکے۔

(۱) کسی انجمن کے کس قدر عہدہ دار ہوں۔ ایک ہی شخص کس قدر عہدے رکھ سکتا ہے۔ (۲) ان کے کیا کیا اختیارات ہوں۔ (۳) انجمن کے عام اجلاس کب ہوا کریں۔ اور ان میں کیا کیا امور فیصلہ طلب لائے جائیں۔ (۴) کارکن کمیٹی کے کون کونسے ممبر ہوں۔ (۵) کورم کتنے ممبروں کا ہو۔ (۶) اور یہ جمع خرچ کے لئے برآمد کرانے کا کیا طریق ہو۔ (۷) عہدہ داروں کا انتخاب کس طرح ہو۔ (۸) آیا ہر سکرٹری علیحدہ علیحدہ رجسٹر کارروائی رکھے۔ یا جنرل سکرٹری کے پاس کارروائی کا الگ رجسٹر ہو اور اسی میں ساری کارروائی درج ہو۔ (۹) ہر انجمن کو کس قدر رجسٹر رکھنا ضروری ہیں۔ اور ان کے کیا فارم ہوں۔ (۱۰) ماہوار رپورٹوں کے کیا فارم ہوں۔ (۱۱) مرکز یا دوسری جگہوں سے خط و کتابت کس طرح ہو۔ (۱۲) جنرل سکرٹری اور دوسرے سکرٹریوں کا باہمی تعلق کس طور پر ہو۔ (۱۳) کس طرح ایک صوبہ کی انجمن ضلع کی انجمنوں کو اپنے ساتھ ملحق کرے۔ اور ضلع کی انجمنیں تحصیل کی انجمنوں کو اور تحصیل کی انجمنیں چھوٹی چھوٹی انجمنوں کو اپنے ساتھ ملائیں۔

غرضیکہ تمام وہ امور منضبط ہوں۔ جو نظام انجمن کے لئے ضروری ہوں۔

(ب) انہوں نے یہ بھی تحریر فرمایا تھا۔ کہ صدر انجمن نے پہلے کچھ قواعد واسطے انجمن و انجمنہائے احمدیہ اضلاع بناکر شایع کئے تھے۔ مگر اب اہم تبدیلیاں ہو گئی ہیں۔ نئے قواعد مرتب کئے جائیں۔ اور تمام جماعتیں ان پر کاربند ہوں۔ اس کے متعلق ان سے خط و کتابت ہوتی رہی۔ وقت تنگ تھا۔ یہ کام مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء تک ختم نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے اب اس کی تکمیل کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

میں نے پچھلے مطبوعہ قواعد بھی دیکھے ہیں۔ اور اب جو مجلس معتمدین کی ترکیب ہے۔ وہ یہ ہے۔ ناظر اعلیٰ۔ ناظر تعلیم و تربیت ناظر دعوت و تبلیغ۔ ناظر بیت المال۔ ناظر امور عامہ۔ ناظر امور خارجہ ناظر بہشتی مقبرہ۔ ناظر تالیف و تصنیف۔ ناظر ضیافت بحیثیت عہدہ۔ اور دو ممبر بحیثیت شخصی اس کے ممبر ہیں۔ اور ہر سال ان شخصی و عہدہ دار ممبران کا تقرر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ جنوری کے مہینے میں سال رواں کے لئے کیا کرتے ہیں۔ عہدہ دار ممبروں کے سپرد وہ کام ہیں۔ جو ان کے ناموں سے ظاہر ہیں۔ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کا صدر بھی ہوتا ہے۔ اور سکرٹری بھی۔ دوسری نظارتوں کے کام کی نگرانی اور نظارتوں میں تعاون قائم رکھنا اور مجلس معتمدین کے اجلاسوں کا انتظام اور کاغذات کی ہیئت ترتیب ان کی تکمیل اور ان تینوں صیغہ جات کی بحیثیت ناظر نمائندگی کرنا جو اور نظارتوں سے تعلق نہیں رکھتے۔ مثلاً دفتر محاسب دفتر پرائیویٹ سکرٹری۔ دفتر آڈیٹر اور نظارت بہشتی مقبرہ کا بحیثیت ناظر نمائندگی کرنا اور جو احکامات حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کی طرف سے موصول ہوں۔ ان کی تعمیل کرنا کرانا نظارت اعلیٰ کے فرائض کے اہم کام ہیں۔ بعض تفصیلات اور بھی ہیں۔ جن کا یہاں ذکر کرنا ضروری نہیں ہے ہر ناظر ہر انجمن احمدیہ سے جہاں جہاں انجمنیں ہیں۔ اپنے اپنے صیغہ جات کے متعلق کام لینے کا اور اس مقصد کی تکمیل کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ایک ایک سکرٹری انجمنوں سے اس کام کے لئے نامزد کرا لیتا ہے۔ لیکن ہنوز کوئی ناظر سوائے ناظر بیت المال کے اس درجہ کامیاب نہیں ہوا۔ کہ تمام انجمنوں میں اس نے اپنے مقاصد کے لئے سکرٹری منتخب و نامزد کرائے ہوں۔ تاہم مرکز کی طرف سے اعلان ہوتے رہے ہیں۔ ہر ناظر نے جن کے لئے ضروری تھا۔ اپنے صیغہ کے متعلق کام کی ہدایات چھپوائی ہیں۔ اور وہ ان سیکرٹریوں کو بھیجدی جاتی ہیں۔ جب وہ طلب فرماتے ہیں۔ پس اس نظام عمل کے ماتحت پچھلے مطبوعہ قواعد صدر انجمن احمدیہ کے دستور العمل میں ضروری ترمیم انجمن کر سکتی ہے۔

(ج) مرکز سے قواعد بناکر شایع کرنا ممکن ہے۔ مگر بہت سی ایسی تفاصیل ہونگی۔ کہ ان میں بار بار ترمیم کی ضرورت ہوگی اور اس کے متعلق مرکز سے خط و کتابت کر کے تغیر و تبدل کرانا بہت وقت لیگا۔ اور صرف کثیر بھی ہوگا۔ کام بھی اس عرصہ تک یا ناقص رہینگے۔ یا ہنگامی فیصلے کرانا ہونگے۔ اس لئے میری یہ رائے ہے۔ کہ اخویم محمد اکبر صاحب کے جو ۱۳ سوالات ہیں۔ ان کے لئے ہر انجمن معمولی ضابطہ عمل بنا سکتی ہے۔ مرکز سے کسی دستور العمل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایسی معمولی باتیں ہیں۔ کہ ہماری جماعت کے تقریباً تمام ممبران سے واقف ہو چکے ہیں۔ ان سوالات میں سے ۸ کا منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ انجمن کی کارکن کمیٹی کے اجلاس ہوں۔ یا انجمن کے عام اجلاس ہوں۔ انکا ریکارڈ کس طرح رکھا جائے۔ اس کے لئے بہتر تو یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ جنرل سکرٹری ہی کے پاس ریکارڈ ہو تمام فیصلے اسی کی روئداد بک میں درج ہوں۔ اور اس کی ضروری نقل ہر سیکرٹری متعلقہ کو بھیجدی جائے۔ مثلاً سکرٹری دعوۃ و تبلیغ کو تبلیغی حصہ کی۔ وغیرہ وغیرہ۔

۱۱ مرکز سے خط و کتابت ہر سیکرٹری براہ راست بھی کر سکتا ہے۔ مگر مرکز سے جواب جنرل سکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر کی معرفت دیئے جائیں۔ تاکہ وہ باخبر رہیں۔ زیادہ مفید ہے۔

۱۲ جنرل سکرٹری کا وہی تعلق دوسرے سکرٹریوں سے ہو جو باہمی تعاون اور نگرانی اور اجلاسوں کے لئے بحیثیت جنرل سکرٹری ناظر اعلیٰ کا دوسرے ناظروں سے ہے۔

صدر اجلاس تو امیر یا پریذیڈنٹ ہوگا۔ اس لئے کاغذات پیش ہونے والوں کی تکمیل جنرل سکرٹری کو کرانا چاہیئے۔ اور اجلاسوں کا انعقاد بحکم صدر اس کے فرائض میں داخل ہوگا۔

۱۳ کے متعلق میں پہلے مجلس مشاورت ۱۹۲۹ء کا فیصلہ شایع کر چکا ہوں۔ کہ تمام احمدیہ انجمنیں اس طرف توجہ کریں۔ اور ان تجاویز منظور شدہ کے متعلق اپنے اپنے ضلع کے اندر جس قدر احمدی انجمنیں ہیں، وہ باہم مل کر طے کریں۔ کہ وہ الحاق کے متعلق کیا کارروائی کرنا چاہتی ہیں۔ میں وہ تجویز منظور کردہ پھر پیش کرتا ہوں۔ پس اگر جماعتوں کی یہی خواہش ہے کہ مرکز میں ایسے ضابطہ کی ترتیب دی جائے۔ تو پھر انجمنیں اپنی اپنی تجاویز پیش فرمائیں۔ کہ کیا کیا امور وہ شامل ضابطہ کرنا چاہتی ہیں۔ ان کے دیکھنے کے بعد مرکز میں ترتیب ضابطہ کر دی جائیگی۔ اور چھپوا کر انجمنوں کو بھیجدی جائیگی۔ میں ان تجاویز کو دیکھکر جو ضابطہ مرتب کراؤنگا۔ وہ مجلس مشاورت کے ایجنڈے میں داخل کر دونگا۔ تاکہ اس مجلس کے مشورہ سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز وہ قواعد نافذ فرمائیں۔ مجھے یہ تجاویز آخر ستمبر تک مل جائیں۔ ورنہ پھر میں مرتب نہیں کرا سکونگا۔

تجاویز تنظیم جماعت

ذیل میں وہ تجاویز دی جاتی ہیں جو ۲۹ء کی مجلس شاورت میں پیش ہوئیں۔

انجمن صوبہ

(۱) ہر صوبہ کے لئے ایک انجمن صوبہ ہونی چاہئے جس کا نام انجمن صوبہ ہو جس کا صدر مقام صوبہ میں سب سے زیادہ مناسب جگہ ہو۔ وہ اپنے ماتحت تمام انجمنہائے اضلاع کی نگرانی ایسے تمام امور میں جو اغراض مشترکہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ کرے۔ اپنے صوبہ میں جماعت احمدیہ کی ترقی کی کوشش کرے مثلاً احمدیوں کے حقوق کی نگرانی تبلیغ۔ تعاون باہمی۔ رشتہ ناطہ کا انتظام وغیرہ اس انجمن کا فرض ہوگا۔ کہ صوبہ میں ہر سال ایک تبلیغی جلسہ کرے۔ اور اس کا مقام ہر سال حتی الامکان مختلف اضلاع میں مقرر کرے۔ اور ہر ضلع اور ہر تحصیل اور ہر انجمن مقامی سے نمائندے شامل کرے۔ اور اس جلسہ میں صوبہ کی تمام انجمنوں کے کام کی رپورٹ اور اس کی ضروریات اور انتظام پر شرح و بسط کے ساتھ غور و بحث کرے۔ اور ضروری تدابیر انجمنوں کی ہر قسم کی ترقی و بہبودی کے اختیار کرے۔

انجمن ضلع

(ب) یہ انجمن ہر ضلع کی مرکزی انجمن ہوگی۔ اس کا صدر مقام ایسی جگہ ہو جو ضلع میں سب سے زیادہ موزوں ہو۔ اور جس میں ضلع کی انجمن کا کام سنبھالنے کے لئے کافی تعداد میں احباب موجود ہوں۔ انجمنہائے اضلاع کا کام ہوگا۔ کہ وہ اپنے ماتحت تمام انجمنوں کے کام کی نگرانی کی ذمہ دار ہونگی۔ انجمنہائے اضلاع کا فرض ہوگا۔ کہ ہر سال اپنے اپنے ضلع میں مختلف مقامات پر ایک تبلیغی جلسہ سالانہ منعقد کیا کریں جس میں مختلف انجمنوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی جائے۔ علاوہ اس جلسہ کے ضلع کی انجمنوں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ بھی سال میں ایک دفعہ کرنی ضروری ہوگی۔ اس میں تمام ماتحت انجمنوں کے کام پر تبصرہ اور غور کرنا اور ہر قسم کی ترقی و بہبودی کے وسائل مہیا کرنے کی تدابیر سوچنا ہوگا۔ سال میں ایک دفعہ کم سے کم سب انجمنوں کا دورہ کرانا اس انجمن کا فرض ہوگا۔ انجمن اضلاع جہاں صوبہ جاتی انجمنیں ہوں۔ وہاں ان کے اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سامنے اپنے تمام ماتحت انجمنوں کے کام کی ذمہ دار ہونگی۔

انجمن تحصیل

(ج) جن اضلاع میں انجمن لئے ضلع کا بنانا مشکل ہوگا۔ وہاں سب سے زیادہ موزوں مقام پر انجمن تحصیل قائم ہوگی جس کا فرض اپنی ماتحت انجمنوں کے کام کی نگرانی ہوگا۔ انجمن ہائے تحصیل اپنے ہیڈ کوارٹر میں یا جگہ بدل کر ہر سال ایک جلسہ کیا کرینگی۔ جن میں انجمن ہائے کے نمائندے جمع ہوا کرینگے۔ اور تمام انجمنوں کی سالانہ کارروائی پر تبصرہ و غور کرینگی۔ اور تمام انجمنوں کی ہر قسم کی ترقی و بہبودی کے مسائل پر غور و خوض ہوا کریگا۔ اسی طرح اپنی تحصیل میں ایک تبلیغی جلسہ کرانا بھی ان کا فرض ہوگا۔ انجمنہائے تحصیل میں کم سے کم چار ایسے شخص ہونا ضروری ہیں۔ جو لکھنے پڑھنے اور حساب کتاب رکھنے اور رپورٹ بھیجنے کے قابل ہوں۔ اور کم از کم دو شخص معمولی مسائل فقہ سے واقف اور نماز پڑھانے مذہبی مجلسوں میں وعظ کرنے درس دینے اور تبلیغ وغیرہ کرنے کے قابل ہوں۔ اور دس اصحاب ایسے ہوں۔ جو جماعتوں کے انتظام میں مشورہ اور رائے دے سکتے ہوں۔ اس انجمن کا یہ بھی فرض ہوگا۔ کہ وہ سال میں اپنی ماتحت انجمنوں میں کم سے کم تین دورے معائنہ کے لئے کرائے اور ہر قسم کی نگرانی رکھے۔ یہ انجمنیں اپنے سے بالا انجمنوں کے سامنے اپنے کام کی ہر طرح ذمہ دار ہونگی۔

انجمن مقامی

(د) مقامی انجمنہائے احمدیہ ان انجمنوں میں کم از کم چار مرد ضرور ہوں جن میں سے ایک شخص کم سے کم چندہ وصول کرنے اور اس کا حساب رکھنے اور قادیان بھجوانے کا انتظام کر سکتا ہو۔ اور کم سے کم ایک ایسا شخص ہو جو نماز پڑھا سکے۔ اور علم طور پر [illegible] مسائل نماز روزہ سے واقف ہو۔ ان انجمنوں کے ساتھ وہ افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ جو قرب و جوار کے دیہات میں اکا دکا ہوں۔ یہ افراد اپنے مقام سے قریب ترین جماعت کے ساتھ ملحق ہونگے۔

مقامی انجمنوں کا فرض ہوگا۔ کہ وہ افراد کے چندے کے کھاتے مرتب رکھینگی۔ اور ہر قسم کی ترقی جماعت کے وسائل حاصل کرنے اور ان پر عمل درآمد کرانے کی ذمہ دار ہونگی۔ ہر فرد کی حالت عملی و اخلاقی اور تربیتی پر نگران ہونگی۔ اور اپنی بالا دست انجمنوں کو تمام ضروری اطلاعات متعلق افراد دیتی رہینگی۔ اور ہر ضرورت کے وقت ان سے مشورہ لینگی۔

(نوٹ) ہر صوبہ و ضلع و تحصیل و مقام سے مراد وہ نہ ہوگی جو گورنمنٹ نے مقرر کی ہے۔ بلکہ ہر صوبہ و ضلع و تحصیل اور دیہہ کی حدود وہ ہونگی جن کی حد بندی صدر انجمن احمدیہ قادیان بمشورہ انجمنہائے متعلقہ کریگی۔

ترمیم سب کمیٹی منظور فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی

یہ سب کمیٹی اصولاً اس بات کو تسلیم کرتی ہے۔ کہ ہر ضلع میں ایک انجمن ضلع ہونی چاہئے۔ جس کے ماتحت ضلع کی مختلف انجمنیں ہوں۔ اور ہر صوبہ میں ایک انجمن صوبہ ہو۔ جس کے تحت صوبہ کی مختلف انجمنیں ضلع ہوں۔ اور صوبہ کی انجمنیں یا جہاں صوبہ کی انجمنیں نہ ہوں۔ اضلاع کی انجمنیں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ماتحت ہوں۔ لیکن عملاً موجودہ حالات کے ماتحت اس کمیٹی کی رائے میں یہ نظام سارے اضلاع یا سارے صوبہ جات میں خوبی کے ساتھ جاری نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا فی الحال چند ایسے اضلاع اور ایسے صوبہ جات میں اس انتظام کو جاری کر دیا جائے۔ جہاں یہ مقامی حالات کے ماتحت خوبی کے ساتھ جاری کیا جا سکتا ہو۔ اور جہاں جہاں دیگر اضلاع و صوبہ جات میں یہ انتظام ترقی کرتا جائے۔ وہاں وہاں حسب ضرورت اس نظام کو جاری کیا جائے۔ اور اس نظام کی تفصیلات مرکز سلسلہ میں مقامی انجمنہائے کے مشورہ سے طے کر لی جائیں۔ (ناظر اعلیٰ)

"اسلامی دنیا" جاری ہوگیا

شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ابن جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی قاہرہ (مصر) سے جو ہفتہ وار اخبار "اسلامی دنیا" کے نام سے جاری کرنے کا اہتمام کر رہے تھے۔ اور جس کا ذکر قبل ازیں "الفضل" میں بھی آچکا ہے۔ وہ جاری ہوگیا۔ اور اس کے دو نمبر ہمارے پاس پہونچ گئے ہیں۔ مصر سے اردو اخبار جاری کرنے میں جس قدر مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ وہ ظاہر ہیں۔ لیکن باوجود اس کے کہا جاتا ہے کہ ان مشکلات پر غالب آنے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ اور آئندہ اس بارے میں اور بھی زیادہ جد و جہد کرنے کی امید دلائی گئی ہے۔

اخبار کی ظاہری شکل و صورت بہت دیدہ زیب ہے۔ کاغذ بھی اعلےٰ درجہ کا لگایا گیا ہے۔ تصاویر کا بھی انتظام کیا گیا ہے مضامین بھی اچھے اور دلچسپ ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ ان سب پہلوؤں میں آئندہ ترقی کرنے کی کوششیں جاری رکھی جائیگی۔ اور اسلامی ممالک کو ایک دوسرے سے وابستہ رکھنے۔ ایک دوسرے کے کام اور ضروری حالات سے آگاہ کرنے اور ایک دوسرے کی خوشی و غم میں حصہ لینے کی تحریک ہوتی رہیگی۔ یہ نہایت ہی مفید اور اہم کام ہے۔ لیکن جب تک سب مسلمان اس میں ہاتھ نہ بٹائیں۔ یہ سر انجام نہیں دیا جا سکتا۔ تمام مسلمانوں کو چاہئے۔ کہ یہ اخبار خریدیں۔ اور اسے اس قابل بنا دیں۔ کہ وہ ابتدائی مشکلات با آسانی عبور کر سکے۔ اخبار کی سالانہ قیمت ۵ روپیہ ہے۔ اور شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی قادیان کے پتہ پر قیمت بھیجکر اخبار جاری کرانے میں سہولت اور اخراجات میں بچت رہے گی۔ اخبار براہ راست قاہرہ سے پہونچا کریگا۔

رہنما

راولپنڈی سے ایک مسلمان اخبار "رہنما" کے نام سے جاری ہوا ہے جس کے چند پرچے ہمارے پاس بھی پہونچے ہیں۔ اخبار کی پالیسی [illegible]

موجودہ شورش کے خلاف احمدی جماعتوں کے جلسے

جماعت احمدیہ پشاور

۱۵ مئی ۱۹۳۰ء کو جماعت احمدیہ پشاور کا ایک غیر معمولی اجلاس مسجد احمدیہ پشاور جہانگیر پورہ میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن (قرارداد) باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ پشاور کا یہ جلسہ عام اس قانون شکنی کی رَو کو جو کانگریس کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔ مخرب اخلاق۔ امن شکن اور ملک کے مفاد کے خلاف سمجھتا ہے اور باوجود حب الوطنی اور آزادی ملک کے بڑھے ہوئے جذبہ کے اپنے مقتدر اور واجب الاطاعت امام کی ہدایت کے ماتحت حضور وائسرائے ہند کو یقین دلاتا ہے کہ قیام امن اور حفاظت قانون کی خاطر جماعت احمدیہ ہر ممکن سے ممکن خدمت اور قربانی کے لئے تیار ہے۔ جب حکومت کی طرف سے اس طوائف الملوکی کا سدباب کرنے کی خاطر آواز آئے گی تو حکومت اس میدان میں اپنے فرائض انجام دینے میں ہمیں پیش از پیش پائے گی۔

(۲) آزادی حاصل کرنے کے لئے بہترین تجویز وہ ہے جو وائسرائے ہند نے پیش کی ہے کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ شائع ہونے کے بعد ایک گول میز کانفرنس ہو جس میں ہندوستان کے نمایندے شریک ہوں۔ موجودہ وائسرائے ہند جو نیک دل اور ایک مدبر حاکم ہیں۔ اور ہندوستان کے خیر خواہ ہیں۔ وہ اس کے لئے لندن گئے۔ اور ہندوستان کے لئے کام کیا۔ مگر اس تجویز کی بھی کانگریس نے مخالفت کی۔ حالانکہ ہندوستان کے لئے اس سے بہتر کوئی تجویز نہیں ہو سکتی۔

(۳) جماعت احمدیہ پشاور کا یہ جلسہ عام حضور وائسرائے ہند کی خدمت میں التماس کرتا ہے۔ کہ انگلستان کے ساتھ مسلمانوں کے تعلقات مستحکم کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی ہر قسم کی سیاسی خیالات کی جماعتوں کو نمایندگی کا موقعہ دیا جائے۔ تاکہ سب مسلمانوں کا نقطۂ نگاہ حکومت کے سامنے آجائے۔ اور نیا دستور العمل تجویز کرنے میں اسے سہولت ہو۔

(۴) جماعت احمدیہ پشاور کا یہ جلسہ عام کانگریس اور ہندوؤں کی اس ذہنیت کے خلاف اظہار ناپسندیدگی کرتا ہے۔ جو کہ ان کی طرف سے مسلمانوں کے حقوق تلف کرنے کے متعلق ظاہر ہو رہی ہے ہم اپنے ہندو بھائیوں پر یہ ظاہر کر دیتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے مسلمان اس قوم کے غلام ہو کر نہیں رہینگے۔

(۵) جماعت احمدیہ پشاور کا یہ جلسہ عام حضور وائسرائے ہند کی خدمت میں انگلستان اور ہندوستان کی بہتری کے خیال سے نہایت زور کے ساتھ التماس کرتا ہے کہ حکومت ہند کو بہت جلد مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا اعلان کر دینا چاہیئے۔ ورنہ حکومت مسلمانوں جیسی وفادار اور بہادر قوم کو کانگریس کی رَو میں بہا کر اپنے بازو کو بہت کمزور کرلے گی ہذا۔ سید محمد شاہ احمدی قائم مقام سکرٹری امور عامہ (محمد علی پریذیڈنٹ)

جماعت احمدیہ اٹھوال

۲۶ مئی۔ جماعت احمدیہ اٹھوال کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے صدر چودھری دین محمد صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ اٹھوال تھے۔ حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) موجودہ شورش جو قانون کے خلاف کی جا رہی ہے۔ ہم جماعت احمدیہ کے لوگ جو قادیان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اسے سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گو ہم اپنے ملک کی آزادی کی خواہش میں کسی اور سے پیچھے نہیں۔ لیکن قانون کی خلاف ورزی اور شورش کا استعمال چونکہ اخلاق کو بگاڑتا اور ملک کے فوائد کے بھی خلاف ہے۔ اس لئے ہم نہایت ناپسند کرتے ہیں۔ اور اس کے مقابلہ کے لئے ہر صورت میں تیار ہیں۔ اور اس بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق حکام کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ ہمارا اس طرح اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کرنا رسمی نہیں سمجھا جائے گا۔

(۲) اس کی ایک ایک نقل صاحب وائسرائے ہند اور صاحب گورنر پنجاب اور صاحب ڈپٹی کمشنر اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور کی خدمت میں بھیجی جائے۔ (خاکسار محمد رمضان۔ از اٹھوال)

احمدیہ انصار اللہ چک نمبر ۱۱۷ جنوبی (علاقہ سرگودھا)

۲۰ مئی۔ زیر صدارت سید منور شاہ صاحب ولد سید کرم شاہ صاحب انجمن احمدیہ انصار اللہ کا ایک جلسہ چک ۱۱۷ جنوبی علاقہ سرگودھا میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں پاس ہوئیں۔

(۱) انجمن احمدیہ انصار اللہ چک ہذا اپنے مرشد و مولا حضرت اقدس مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سابقہ روایات متعلق حکومت کو ہر حال میں قائم رکھیگی۔

(۲) انجمن انصار اللہ چک ہذا ہر طرح قانون شکنی کا مقابلہ کریگی۔ اور امن قائم کرنے میں گورنمنٹ کی مدد اور پورا پورا تعاون کریگی۔ کیونکہ قانون ٹوٹنے سے شریعت بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ اور ملک کا امن بھی برباد ہو جاتا ہے۔ قانون شکنی کرنے والے ملک کے خیر خواہ نہیں۔

(۳) انجمن انصار اللہ چک ہذا گورنمنٹ سے استدعا کرتی ہے۔ کہ حکومت جلد سے جلد ان مطالبات کو پورا کرے جو مسلمانان ہند متفقہ طور پر عرصہ سے پیش کر رہے ہیں۔ اور اس طرح ہمیں اور مسلمانان ہند کو شکریہ کا موقعہ دے۔

(۴) اس کی ایک ایک کاپی گورنمنٹ آف انڈیا اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کی جائے اور ایک کاپی برائے اشاعت اخبار الفضل و فاروق قادیان کو بھیجی جائے۔ (خاکسار سکرٹری انجمن انصار اللہ چک ۱۱۷ جنوبی سرگودھا)

جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ

۱۸ مئی ۱۹۳۰ء بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت چوہدری دولت خان صاحب گورنمنٹ پنشنر منعقد ہوا جس میں ذیل کی قراردادیں پاس ہوئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ کا یہ جلسہ عام اس قانون شکنی کی رَو کو جو کانگریس کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔ مخرب اخلاق امن شکن اور ملک کے مفاد کے سراسر خلاف سمجھتا ہے۔ اور باوجود حب الوطنی اور آزادئ ملک کے بڑھے ہوئے جذبہ کے اپنے واجب الاطاعت امام کی ہدایت کے ماتحت حضور وائسرائے ہند کو یقین دلاتا ہے۔ کہ قیام امن اور حفاظت قانون کی خاطر جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ ہر ممکن خدمت اور قربانی کے لئے تیار ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ کا یہ جلسہ عام۔ کانگریس اور ہندوؤں کی ذہنیت کے خلاف اظہار ناپسندیدگی کرتا ہے۔ جس سے مسلمانوں کے حقوق تلف کئے جا رہے ہیں۔

(۳) جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ کا یہ جلسہ عام حضور وائسرائے ہند کی خدمت میں زور کے ساتھ التماس کرتا ہے۔ کہ حکومت کو بہت جلد مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا اعلان کھلے الفاظ میں کر دینا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ مسلمان بھی کانگریس کی رَو میں بہ جائیں۔

(۴) جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ کا یہ جلسہ اقرار کرتا ہے۔ کہ ہم مختلف گاؤں میں دورہ کر کے کانگریس کے بداثر کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

(۵) اس جلسہ کی کارروائی حکام بالا دست اور پریس کو بھیجی جائے۔ (عبدالسلام امیر جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور)

جماعت احمدیہ بھینی

مورخہ ۱۳ر مئی۔ زیر صدارت خاکسار محمد عبد العزیز امیر جماعت احمدیہ بھینی ضلع شیخوپورہ ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں موجودہ شورش اور اس کے انسداد کے لئے خاکسار کی تقریر ہوئی۔ اور مفصلہ ذیل قراردادیں پاس ہوئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ بھینی کا یہ جلسہ اس قانون شکنی کی رَو کو جو کانگریس کی طرف سے جاری کی گئی۔ اور مخرب اخلاق اور ملکی مفاد کے خلاف ہے۔ سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ گو ہم افراد جماعت احمدیہ اپنے ملک کی آزادی کی خواہش میں کسی دوسرے سے پیچھے نہیں۔ لیکن پھر بھی اپنے واجب الاطاعت امام حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت حضور وائسرائے ہند کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ قیام امن اور حفاظت قانون کی خاطر اس طوائف الملوکی کا سدباب کرنے کے لئے ہر ممکن سے ممکن خدمت اور قربانی کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

(۲) یہ جلسہ وائسرائے ہند کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی ہر قسم کی سیاسی خیالات کی جماعتوں کو نمایندگی کا موقعہ دیا جائے۔ تاکہ سب مسلمانوں کا نقطۂ نگاہ حکومت کے سامنے آجائے۔

(۳) یہ جلسہ کانگریس اور ہندوؤں کی ذہنیت کے خلاف اظہار ناپسندیدگی کرتا ہے۔ جو ان کی طرف سے مسلمانوں کے حقوق تلف کرنے کے متعلق ظاہر ہو رہی ہے۔

(۴) یہ جلسہ حضور وائسرائے ہند سے التماس کرتا ہے کہ بہت جلد مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا اعلان کر دینا چاہیئے۔ ورنہ حکومت مسلمانوں جیسی وفادار اور بہادر قوم کو کانگریس کی رَو میں بہا کر اپنا پہلو کمزور کریگی۔

(۵) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ یہ کارروائی حضور وائسرائے ہند۔ گورنر پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر ضلع۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پریس کو بھیجی جائے۔ (محمد عبد العزیز امیر جماعت احمدیہ بھینی ضلع شیخوپورہ)

جماعت احمدیہ لودھراں (ضلع ملتان)

۱۴ر مئی۔ زیر صدارت منشی محمد نواب خان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ لودھراں کا اجلاس ہو کر بالاتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) ہم جماعت احمدیہ لودھراں کے افراد جو قادیان سے تعلق رکھتے ہیں۔ موجودہ شورش کو جو گورنمنٹ کے خلاف کانگریسیوں کی طرف سے کی جا رہی ہے۔ نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گو ہم آزادیٔ ملک کی خواہش میں کسی دوسرے شخص سے پیچھے نہیں۔ تاہم خلاف قانون شورش ڈالنے کے ذرائع کا استعمال جو کانگریسی کر رہے ہیں۔ چونکہ اخلاق بگاڑتے اور ملک کے فوائد کے خلاف ہیں۔ ہم انہیں نہایت ناپسند کرتے ہیں۔ اور انکے مقابلہ کے لئے ہر صورت میں تیار ہیں۔ اور اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت حکام کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ ہمارا اس طرح کا تعاون کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا رسمی نہیں سمجھا جائیگا۔ بلکہ جب بھی جیسی ضرورت ہو۔ حکام ہم سے طوائف الملوکی کا مقابلہ کرنے کے لئے کام لے سکتے ہیں۔

(۲) تمام مسلمانوں کو مناسب طریقہ سے سمجھایا جائے کہ وہ کانگریسیوں کے دھوکوں میں نہ آئیں۔ بلکہ جماعت احمدیہ کی طرح کانگریسیوں کا ہر طرح دلائل وغیرہ سے مقابلہ کرکے انکے شور کو روکنے کی کوشش کریں۔

(۳) ان ریزولیوشنوں کی ایک ایک کاپی جناب وائسرائے و جناب گورنر صاحب لاہور اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس ملتان و مقامی حکام لودھراں کی خدمت میں بھیجی جائے۔ (خاکسار محمد سلطان سکرٹری تعلیم و تربیت انجمن احمدیہ لودھراں۔ ضلع ملتان)

جماعت احمدیہ چک نمبر ۵۶۵ گ ب

۹ر مئی۔ انجمن احمدیہ چک نمبر ۵۶۵ گ ب کا غیر معمولی اجلاس زیر صدارت چوہدری محمد دین صاحب منعقد ہوا۔ اور حسب تحریک ماسٹر اللہ بخش صاحب مندرجہ ذیل ریزولیوشنز بالاتفاق رائے پاس ہوئے۔

(۱) ہم جماعت احمدیہ چک ہذا کے تمام لوگ جو قادیان سے تعلق رکھتے ہیں۔ کانگریس کی موجودہ خلاف قانون شورش کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گو ہم اپنے ملک کی آزادی کی خواہش میں کسی دوسرے شخص سے پیچھے نہیں۔ لیکن پھر بھی ایسے طریق کار کو مذہبی اخلاقی اور سیاسی جرم خیال کرتے ہیں۔ اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر صورت میں تیار ہیں۔ اور اس بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق حکام کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنے پر آمادہ ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ ہمارا اس طرح خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا رسمی نہیں سمجھا جاویگا۔ بلکہ جب بھی ضرورت ہو۔ حکام ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

(۲) ریزولیوشن ہذا کی ایک ایک نقل جناب وائسرائے بہادر ہند۔ جناب صاحب گورنر پنجاب۔ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب لائل پور۔ جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس لائل پور بھیجی جائے۔

(خاکسار برکت علی سکرٹری انجمن احمدیہ چک نمبر ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ۔ ضلع لائل پور)

جماعت احمدیہ چونڈہ

۳۰ر مئی ۱۹۳۰ء کو بحکم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ ایک جلسۂ عام میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس کیا گیا۔ اور اس کی ایک ایک کاپی جناب وائسرائے صاحب بہادر۔ گورنر صاحب پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر اور سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کو روانہ کی گئی۔

(۱) جماعت احمدیہ چونڈہ کا یہ جلسۂ عام اس قانون شکنی کی رَو کو جو کانگریس کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔ مخرب اخلاق۔ امن شکن اور ملک کے مفاد کے خلاف سمجھتا ہے۔ اور باوجود حب الوطنی اور آزادیٔ ملک کے بڑھے ہوئے جذبہ کے اپنے مقتدا اور واجب الاطاعت امام کی ہدایت کے ماتحت حضور وائسرائے ہند کو یقین دلاتا ہے کہ قیام امن اور حفاظت قانون کی خاطر جماعت احمدیہ ہر ممکن سے ممکن خدمت اور قربانی کے لئے تیار ہے۔ جب بھی حکومت کی طرف سے اس طوائف الملوکی کا سدباب کرنے کی خاطر آواز آئیگی بحکومت اس میدان میں ہمیں پیش پیش پائیگی۔ (خاکسار۔ ملک محمد شفیع احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ چونڈہ)

جماعت احمدیہ بہلولپور (گورداسپور)

۳۰ر مئی ۱۹۳۰ء۔ جماعت احمدیہ بہلولپور ودسول پور ضلع گورداسپور کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے کانگریس کی موجودہ تحریک کے خلاف مختصر سی تقریر کی۔ حاضرین نے بندہ کے ساتھ اتفاق کیا۔ اور کانگریس کی موجودہ تحریک سے علیحدہ رہنے کی قرارداد بہ اتفاق رائے پاس کی گئی۔

(خاکسار۔ عبد الجبار خان)

جماعت احمدیہ چک $\frac{55}{28}$ محمود پور

یکم جون جلسہ کیا گیا۔ چوہدری غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ نے حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ جماعت احمدیہ چک نمبر $\frac{55}{28}$ محمود پور جو قادیان سے تعلق رکھتی ہے موجودہ خلاف قانون شورش کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور گو ہم اپنے ملک کی آزادی کی خواہش میں کسی سے پیچھے نہیں۔ لیکن پھر بھی خلاف قانون اور پُرشورش ذرائع کا استعمال چونکہ اخلاق کو بگاڑتا اور ملک کے فوائد کے خلاف ہے۔ ہم انہیں نہایت ناپسند کرتے ہیں اور ان کے مقابلہ کے لئے تیار ہیں۔ اور اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق ماتحت حکام کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔

(۲) اس ریزولیوشن کی نقول جناب وائسرائے صاحب بہادر۔ گورنر۔ ڈپٹی کمشنر۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پریس کو بھیجی جائیں۔

(خاکسار غلام سرور سکرٹری انجمن احمدیہ)

جماعت احمدیہ منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری کا ایک جلسہ ۱۶ر مئی سنہ ۱۹۳۰ء کو منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔

جماعت احمدیہ منٹگمری موجودہ انقلاب انگیز تحریک سے جو بذریعہ قانون قائم شدہ حکومت کو قانون شکنی یا متشددانہ افعال سے الٹنے کے لئے شروع کی گئی ہے۔ اپنی کامل علیحدگی کا اعلان کرتی ہے۔ اور گورنمنٹ کو یقین دلاتی ہے۔ کہ اپنے مقدس امام کی رہنمائی میں جماعت احمدیہ موجودہ طرز حکومت کو تبدیل کرنے کی تمام ناجائز کوششوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ (چوہدری محمد شریف۔ پلیڈر۔ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ منٹگمری)

جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی

۲۲ر مئی۔ انجمن احمدیہ نوشہرہ کا ایک عام اجلاس مرزا غلام حیدر صاحب وکیل کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل ریزولیشنز بالاتفاق رائے پاس ہوئے۔

(۱) جماعت احمدیہ نوشہرہ جو قادیان سے تعلق رکھتی ہے لاءِ اینڈ آرڈر کے خلاف تحریکات کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور اگرچہ جماعت احمدیہ آزادیٔ وطن کی خواہش میں کسی اور جماعت سے پیچھے نہیں۔ تاہم آئین شکنی اور بدامنی پیدا کرنے والی حرکات کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے اور ہم میں سے ہر ایک فرد اپنے مقدس امام کی رہنمائی میں اس شورش کا ہر صورت میں مقابلہ کرنے کے لئے حکام سے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور افسران متعلقہ بوقت ضرورت ہم سے اس ضمن میں ہر ممکن خدمت لے سکتے ہیں۔

(۲) اس ریزولیشن کی نقل افسران متعلقہ کو ارسال کی جائیں۔ (امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ)

جماعت احمدیہ دوالمیال

۲۷ر مئی۔ جماعت احمدیہ دوالمیال کے ایک جلسہ میں مفصلہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

ممبران جماعت احمدیہ دوالمیال موجودہ خلاف قانون شورش کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گو ہم اپنے ملک کی آزادی کی خواہش میں کسی دوسرے شخص سے پیچھے نہیں لیکن پھر بھی قانون شکنی اور شورش انگیزی چونکہ اخلاق کو بگاڑنے والی اور ملک کے فوائد کے خلاف ہے۔ اسے نہایت ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کے مقابلہ کے لئے ہر صورت میں تیار ہیں۔ اور اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق ماتحت حکام کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔

یہ جلسہ تجویز کرتا ہے۔ کہ اس کارروائی کی اطلاع وائسرائے ہند۔ گورنر پنجاب۔ اور ڈپٹی کمشنر جہلم کی خدمت میں بھیجی جائیں۔ (خاکسار احمد خان)

جماعت احمدیہ کاٹھیاں

جماعت احمدیہ کاٹھیاں نے جو قادیان سے تعلق رکھتی ہے اپنے ایک اجلاس منعقدہ ۱۵ر مئی میں کانگریس کی موجودہ شورش سے اپنی علیحدگی کا ریزولیشن پاس کیا۔ اور پاس کیا کہ گو ہم اپنے ملک کی آزادی کی خواہش میں کسی دوسرے شخص سے پیچھے نہیں ہیں۔ لیکن پھر بھی خلاف قانون اور پُرشورش ذرائع کا استعمال چونکہ اخلاق کو بگاڑتا ہے۔ اور ملک کے فوائد کے منافی ہے۔ ہم اسے نہایت ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کے مقابلہ کے لئے ہر صورت میں تیار ہیں۔ اور اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق ماتحت حکام کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ ہمارا اس طرح خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا بھی نہیں بھلا جائیگا۔ بلکہ جب بھی ضرورت ہو۔ حکام ہم سے طوائف الملوکی کا مقابلہ کرنے کے لئے کام لینگے۔

اس ریزولیوشن کی نقول وائسرائے ہند۔ گورنر پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع ہوشیارپور کو ارسال کی گئیں۔ (خاکسار۔ غلام محی الدین صاحب)

وصیتیں

نمبر ۳۱۴۱:۔ میں حکیم سراج الدین ولد میاں فضل الدین بھٹی پیشہ حکمت عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۱۳ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۲۹ء کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ ماہوار آمد قریباً ستّہ رہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور بوقت وفات میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ بقلم خود حکیم سراج الدین لاہور بھاٹی دروازہ محلہ پیر گیلان۔ گواہ شد۔ عبید اللہ کلرک دفتر پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور نزیل قادیان۔ گواہ شد:۔ حق نواز خان لاہور

نمبر ۳۲۲۶:۔ میں محمد اسمٰعیل ولد مولوی غلام محمد صاحب مرحوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۱۲ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن سنگیال۔ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۲۳ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ماہوار آمد عہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط۔ العبد محمد اسمٰعیل اول مدرس مدرسہ نبی پور میراں۔ گواہ شد۔ عاجز محمد ابراہیم سیکنڈ ماسٹر ننکانہ صاحب۔ گواہ شد۔ اللہ یار خان احمدی نائب مدرس مدرسہ نبی پور میراں ؛

عرق نور

عرق نور۔ امراض جگر۔ اور بدنی کمزوری۔ کمی خون۔ کمی اشتہار۔ دائمی قبض۔ پرانے بخار۔ دھڑکہ دل (اختلاج قلب) بوجہ خرابی معدہ یا جگر کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ہے۔ اور امراض مستورات افراط یا قلت خون۔ کمر یا پیڑو میں درد۔ بچہ دانی میں ورم یا سیلان رحم میں اور مرض تپ کے لئے تریاق اس کے استعمال سے ہزاروں گھر با اولاد ہوئے۔ صرف ایک شہادت درج کی جاتی ہے۔ باقی پھر کبھی بعد دیگرے درج ہونگی:

بابو محمد منیر خانصاحب احمدی سیال کلرک دفتر آرسل کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے گھر بچہ پیدا ہوا حضرت خلیفۃ المسیح صاحب کی دعاؤں اور ڈاکٹر نور بخش صاحب احمدی پنشنر قادیان کے ایجاد کردہ عرق نور سے ہوا۔ یہ عرق نہایت ہی مفید ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو اس کا اجر عطا فرماوے اور احباب کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین:

نیز یہ عرق مرض جلوہ دھر اور استسقاء طبی میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ باوجود کثیر الفوائد کے قیمت بالکل قلیل رکھی گئی ہے۔ ایک بوتل کلاں جس میں بارہ چھٹانک عرق نور ہوتا ہے۔ مع بوتل ۱۲/۱ بغیر بوتل ۱۰/ بیرونجات میں خشک دوائی روانہ کی جاتی ہے۔ وزن پاؤ پختہ ہوتا ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ

موجد عرق نور۔ ڈاکٹر نور بخش گورنمنٹ پنشنر انڈیا اینڈ افریقہ قادیان دارالامان ضلع گورداسپور

جدید انگلش نے مجھے کئی کتابوں سے بے نیاز کر دیا۔

جناب شیخ محمد حسین صاحب جج حصار فرماتے ہیں۔ میں نے جدید انگلش ٹیچر کو بچوں کیلئے نہایت ہی مفید پایا ہے۔ دو کتابیں ارسال کر کے مشکور فرمائیں۔ جناب غلام احمد خانصاحب ڈیٹرزی کیپاؤنڈر مریدکے "جدید انگلش ٹیچر سے میری علمی لیاقت میں بہت زیادہ ترقی ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے میں کئی کتابیں پڑھا کرتا تھا لیکن جدید انگلش ٹیچر نے مجھے ان سب سے بے نیاز کر دیا۔"

اگر فائدہ نہ ہو
استاد کا کام نہ دے
تو کل قیمت
واپس منگوائیں

قیمت ڈیڑھ روپیہ علاوہ محصولڈاک جو اس لحاظ سے کچھ بھی نہیں۔ کہ یہ کتاب بہت جلد اور بڑی آسانی سے انگریزی سکھاتی ہے۔ یہاں تک کہ کم فرصت اور کم ذہن شخص بھی چند ہی روز میں گفتگو اور ترجمہ کرنے لگ جاتے ہیں:

قمر برادرز (الف) شملہ

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو کہ گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں بمفصل حالات دو آنہ کا ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں:

پتہ:۔ امپیریل ٹیلی گراف کالج نئی سڑک دہلی

انعامی ادویہ

عطر اور تیل

(۱) انعام ہم اپنے گاہکوں کو ہر ماہ قرعہ کے ذریعہ سے پانچ تین اور دو روپے کی جو چیزیں وہ پسند کریں۔ انعام کے طور پر دیتے ہیں۔ آپ فوراً آرڈر بھیجدیں۔ شاید اس ماہ کا انعام آپ کو ہی مل جائے۔

کنارسی رونس۔ نہایت بیش قیمت کشتہ اور ادویہ سے مرکب دوائی ہے۔ سردی اور گرمی میں یکساں استعمال ہو سکتی ہے۔ دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ آواز کو صاف کرتی ہے۔ رنگ نکھارتی ہے۔ دل کو فرحت بخشتی ہے۔ جسم کو مضبوط کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ تمام قسم کی مردانہ کمزوریوں کا بے نظیر علاج ہے۔ اور اس کے متعلق ہر قسم کے امراض کی تیر بہدف دوا ہے۔ عورتوں کی جملہ امراض میں مفید ہے۔ ایام میں درد۔ کثرت یا قلت حیض۔ حمل کا ٹھیرنا یا اسقاط ہو جانا بچہ کا کمزور پیدا ہونا سب امراض کے لئے فائدہ بخش ہے۔ افسردگی۔ خفقان۔ وہم۔ کام سے نفرت۔ ان سب تکلیفوں کا علاج ہے۔ اس کے استعمال سے عورتوں کا دودھ بڑھتا ہے۔ اور بچہ مضبوط پیدا ہوتا ہے۔ پرانا نزلہ اور بخار کے لئے نہایت مفید ہے۔ تھکان کو دور کرتی ہے۔ بینائی کو طاقت دیتی ہے۔ جسم کو مضبوط کرتی ہے۔ قیمت باوجود سب خوبیوں کے دو روپے فی شیشی ہے۔ علاوہ محصولڈاک۔ تین شیشی ۵ اور چھ شیشی ۱۰

سرمہ نورانی۔ آنکھوں کی جملہ امراض میں مفید ہے۔ گکرے۔ بصارت کی کمزوری۔ آنکھوں کی سرخی دھند۔ جالا۔ شب کوری۔ ناخنہ۔ زخم۔ پانی کا بہنا۔ سب امراض میں مفید ہے۔ قیمت دو روپے فی تولہ۔

دلکشا سنون۔ دانتوں اور مسوڑوں کی خرابی کو آجکل کی تحقیقات میں نصف بیماریوں کا موجب قرار دیا گیا ہے۔ اور یہ ہے بھی درست۔ تبھی تو مذہب نے بھی مسواک پر اس قدر زور دیا ہے۔ دلکشا سنون دانتوں کی صفائی۔ مسوڑوں کی مضبوطی۔ خون کو روکنے۔ منہ کی بدبو کا ازالہ اور دانتوں کے ہلنے اور انکے کیڑوں کے دور کرنے کے لئے اور درد دندان کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/

دلکشا کریم۔ منہ اور ہاتھوں کو نرم رکھنے۔ رنگ کو نکھارنے۔ جلد کے پھٹنے۔ داغوں۔ دانوں۔ تلوں اور پھنسیوں کا یونانی علاج ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/

دلکشا ہیر آئل۔ بالوں کی صحت کا خیال نہ صرف عورتوں کیلئے ضروری ہے۔ بلکہ مردوں کے لئے بھی۔ دلکشا ہیر آئل نہ صرف بالوں کو خوبصورت۔ ملائم اور لمبا کرتا ہے۔ بلکہ نجر یعنی سکری کے لئے بھی مفید ہے۔ پس عورت اور مرد اس سے یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ تیل سائنٹیفک اصول کے ماتحت بادام روغن۔ زیتون اور دوسرے تیلوں کو ملا کر قیمتی ادویہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اور خوشبو کے لحاظ سے بھی بہت عمدہ ہے۔ قیمت ۱۲/ فی شیشی۔ تین شیشی کے خریدار کو بجائے سوا دو روپے کے سات روپیہ و محصول لگایا جائیگا

دلکشا عطر۔ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطر نئی طرز پر تیار کئے جاتے ہیں۔ ان عطروں کے بنانے میں یہ کوشش کی گئی ہے۔ کہ عطر کی خوشبو پھول کے مشابہ ہو۔ ۴/ سے لیکر آٹھ روپیہ تولہ تک ہر قسم کے عطر ملتے ہیں۔ اور ڈیلر دیگر خود ہی ہمارے عطروں کی خوبی کا تجربہ کر لیں۔ فہرست دو پیسے کا ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگی

نوٹ۔ جو احمدی ڈاکٹر سند یافتہ ہونگے۔ ان کو دوائیوں کے نمونے مفت بھیجے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر دلکشا پرفیومری کمپنی قادیان پنجاب۔

ہندوستان کی خبریں

——— ڈیرہ اسماعیل خان ۔ ۳۰ مئی ۔ فرنٹیر گورنمنٹ گزٹ کے ایک اعلان کے رو سے کانگریس اور نوجوان بھارت سبھا خلاف قانون مجالس قرار دی گئی ہیں ۔ گورے سپاہی شہر کی حفاظت کے لئے متعین ہیں ۔ کسی شخص کو ایک بازار سے دوسرے بازار تک جانے کی اجازت نہیں ۔ تمام سرکردہ کانگریسی اشخاص گرفتار کر لئے گئے ۔ طلباء کو بھی سکول جانے کی اجازت نہیں دی جاتی ۔ دریائے سندھ میں دخانی جہاز اور موٹر کشتیاں چلنی بند ہو گئی ہیں ۔ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کا اعلان کیا گیا ہے ۔ دوپہر کے بعد عورتوں کا ایک پر امن جلوس رضاکارنیوں کو پہرے پر متعین کرنے کے لئے شراب کی مختلف دوکانوں کی طرف جا رہا تھا ۔ پولیس نے اسے منتشر ہونے کے لئے کہا ۔ لیکن اس نے انکار کر دیا ۔ اس پر پولیس نے عورتوں پر لاٹھیاں برسائیں ۔ مگر تمام عورتیں بیٹھ گئیں ۔ پولیس نے گولی چلا دی جس سے متعدد عورتیں مجروح ہوئیں ۔ بیان کیا جاتا ہے ۔ کہ ہجوم نے اینٹیں پھینکیں تھیں ۔

——— امرتسر ۔ ۲ جون ۔ مسٹر ایس ۔ ایس ۔ بھاٹیہ جن کی عمر پچیس سال کی تھی اور جو پنجاب کے ایک زبردست اخبار نویس تھے ۔ اور کسی زمانہ میں "ٹریبیون" کے عملہ ادارت کے رکن بھی رہ چکے تھے ۔ منہ سے خون جاری ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے ۔

——— الہ آباد ۔ یکم جون ۔ ۳۰ مئی کی صبح کو کوشی کلاں ضلع متھرا میں فرقہ وار فساد ہو گیا ۔ ہندو کانگریسی تاجروں نے مسلمان پلے داروں کا مقاطعہ کر دیا تھا ۔ ہندوؤں نے پلے داروں کی بجائے قلیوں سے کام لینے اور کوشی اور قریبی دیہات سے جاٹوں کی ایک زبردست جمعیت تیار کر کے پلے داروں کو مغلوب کرنے کا انتظام کیا ۔ چھکڑوں سے سامان اتارنے پر جھگڑا ہو گیا ۔ اور ہندو مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے ۔ ہندوؤں نے مسجدوں پر ہلہ بول کر ان کی بے حرمتی کی ۔ اور نمازیوں کو جو نماز پڑھنے کے لئے جمع ہوئے تھے ۔ زد و کوب کیا ۔ ایک مسلمان ہلاک اور نو خطرناک طور پر مجروح ہوئے ۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے ۔ ساٹھ گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں ۔ جاٹوں کا ایک بڑا گروہ جو برچھیوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھا ۔ کوشی کے قریب گرفتار کیا گیا ہے ۔ صورت حالات پر پورا پورا قابو پا لیا گیا ہے ۔

——— امرتسر ۔ یکم جون ۔ آج پچیس ستیہ گرہیوں کا پانچواں شہیدی جتھہ ریل گاڑی کے ذریعہ سے ناروال کی راہ پشاور کو روانہ ہو گیا ہے ۔

——— ملک معظم کی سالگرہ کی تقریب پر سر جان سائمن صدر ہندوستانی آئینی کمیشن کو جی ۔ سی ۔ ایس ۔ ای ۔ مسٹر دی ۔ جی ۔ میکنیزی پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ ۔ مسٹر ایف ۔ ایچ ۔ پکل ای ۔ سی ۔ ایس ۔ سابق ڈپٹی کمشنر لاہور اور خان بہادر شیخ عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب کو سی ۔ آئی ۔ ای ۔ خان بہادر میاں عبدالعزیز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہوشیار پور کو سی ۔ بی ۔ ای ۔ خان بہادر شیخ رحیم بخش صدر میونسپل کمیٹی جالندھر کو او ۔ بی ۔ ای اور خانصاحب شیخ عبدالعزیز صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس صوبہ سرحد کو خان بہادر کا خطاب دیا گیا ہے ۔

——— بسرا ۲ جون ۔ دھارسانہ کے نمک کے متعلق ستیہ گرہ مان سون کی آمد کے ساتھ بند کر دیا جائیگا ۔ کیونکہ مان سون کے دنوں میں دھارسانہ جانا غیر ممکن ہے ۔ چند روز کے اندر بارش ہو گی ۔ مطلع ابر آلود ہے ۔

——— پوری ۔ ۳۱ مئی ۔ پنڈت نیل کنٹھ داس سابق رکن اسمبلی قانون نمک کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے ۔

——— حیدر آباد سندھ ۔ ۳۱ مئی ۔ پیر پگارو کے خلاف جو پانچ مقدمات دائر ہیں ۔ سرکاری وکیل نے ان میں سے تین مقدمات کے واپس لے لینے کی اجازت طلب کی ہے ۔ دوسرے دو مقدمات جو ناجائز اسلحہ کی برآمد اور حبس بیجا میں رکھنے کے الزام میں چل رہے ہیں ۔ بدستور جاری رہیں گے ۔

——— شملہ ۔ ۲۷ مئی ۔ نواب سر محمد مزمل اللہ خان ۔ یو ۔ پی زمیندار کانفرنس کی مجلس عاملہ کے صدر نے وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری کو تار دیا ہے ۔ اور یقین دلایا ہے ۔ کہ آگرہ اور اودھ کے زمیندار بد امنی اور قانون شکنی کو دور کرنے میں حکومت کی امداد کرینگے ۔

——— بمبئی ۔ ۲ جون ۔ نمکین ستیہ گرہ کے اختتام پذیر ہونے کی وجہ سے کانگریس کی جنگی کونسل میں وائسرائے کے نافذ کردہ آرڈی نینسوں کی خلاف ورزی کے مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا بیان کیا جاتا ہے ۔ کہ رضاکاران کانگریس بدیشی کپڑے اور شراب کی دوکانوں پر رضاکار خواتین کی معیت میں پہرہ لگائینگے

——— شملہ ۔ یکم جون ۔ آئندہ انتخابات کے متعلق حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ ماہ ستمبر میں منعقد کئے جائیں ۔ نیز گورنروں کو بھی لکھا ہے ۔ کہ وہ بھی صوبجاتی انتخابات ماہ ستمبر ہی میں منعقد کریں ۔ تاکہ ہوا راکین گول میز کانفرنس میں شمولیت کے لئے لنڈن جائیں ۔ ان کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کو زک نہ پہنچے ۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے ۔ کہ اسمبلی کا اجلاس ۱۵ جولائی سے قبل نہیں ہو گا ۔ اور اسمبلی میں سائمن رپورٹ پر بحث و تمحیص ہو گی ۔

——— شملہ ۔ ۳۱ مئی ۔ گورنر پنجاب نے صوبہ کے مسلمان زمینداروں کے ایک وفد کو باریاب کیا ۔ اور ان کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے افسوس کیا ۔ کہ میں صوبہ سرحد کے واقعات فلسطین کے حالات اور امپیریل سروس میں مسلمانوں کی ملازمت کے مسائل پر کوئی رائے ظاہر نہیں کر سکتا ۔ میں وفد کے حیات حکومت ہند کے پاس بھیجدونگا ۔ گول میز کانفرنس میں نمائندگی اور ہائی کورٹ میں مسلمانوں کی بھرتی کے مسئلہ پر بہترین توجہ مبذول کرونگا ۔

——— دہلی ۔ ۲ جون ۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے جو کانگریس سے ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار تنخواہ لے کر اس کا پروپیگنڈا کرنے میں خون اور پسینا ایک اور قوم پرستی کا سوا بھر کر ایمان فروشی اور ملت کشی کر رہے ہیں ۔ چار گھنٹے سے زیادہ عرصے تک گلا پھاڑ پھاڑ کر سول نافرمانی کی تائید و حمایت میں تقریر کی ۔ لیکن وہ محض پادر ہوا اور صدا بصحرا ثابت ہوئی ۔

——— بمبئی ۔ ۳۱ مئی ۔ صدر ایوان تاجران ہند نے گورنر بمبئی سے موجودہ سیاسی مشکلات کے حل کے متعلق گفتگو کی ۔ گورنر نے جواب میں کہا ۔ اگر مسٹر گاندھی سول نافرمانی کی تحریک بند کر دیں ۔ تو حکومت تمام متشددانہ تدابیر جو اس وقت عمل میں لائی جا رہی ہیں ۔ واپس لے لے گی ۔ اور قیدیوں میں سے ان اشخاص کو رہا کر دیگی جنہیں قانون کی غیر متشددانہ خلاف ورزی پر سزا دی گئی ہے ۔

——— نینی تال ۔ ۳۰ مئی ۔ مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شایع کیا گیا ہے ۔ گورنر باجلاس کونسل نے ڈسٹرکٹ و سشن جج لکھنؤ کو ہدایت کی ہے ۔ کہ وہ ۲۵ و ۲۶ مئی کے حادثات لکھنؤ کے متعلق تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کریں ۔

——— شیلانگ ۔ گورنمنٹ ہائی سکول صلہٹ کے کمرے جن میں تعلیم دی جاتی ہے ۔ جلا دیئے گئے ۔

——— ۳۱ مئی کو رات کے ۱۰ بجے چارسدہ ۔ پڑانگ ۔ بابڑہ ۔ قاضی خیل کا محاصرہ ہوا ۔ رسالہ اور گورہ فوج جا بجا گھری تھی ۔ مسلح موٹر کاریں سڑک پر گشت لگا رہی تھیں ۔ لوگوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی تھی ۔ سات معززین گرفتار ہو گئے

——— شملہ ۔ ۲ جون ۔ گزٹ آف انڈیا کی غیر معمولی اشاعت میں اطلاع دی گئی ہے ۔ کہ انسداد تخویف اور انسداد خلاف قانون ترغیبات کے آرڈی نینسوں کا نفاذ صوبجات بہار اڑیسہ ۔ بنگال ۔ آسام ۔ اور شمال مغربی سرحد میں ہو گیا ۔ خلاف قانون ترغیبات کے انسداد کے آرڈی نینس کا نفاذ پنجاب میں بھی ہوا ہے ۔

——— شملہ ۔ ۲ جون ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ کونسل آف سٹیٹ کا سیشن شملہ میں ۹ جولائی اور لیجسلیٹو اسمبلی کا ۱۰ جولائی کو شروع ہو گا ۔

—— راولپنڈی۔ ۳ جون۔ ۲/۱۸ رائل گڑھوال رائفلز کے سترہ سپاہیوں کا مقدمہ جن پر ۲۳ اپریل کو پشاور کے بلوے کے دوران میں احکام کی نافرمانی کرنے کا شبہ ہے۔ آج ایبٹ آباد کے کورٹ مارشل میں پیش ہوا۔ کمان آفیسر نے ملزموں کی درخواست پر مسٹر مکندلال پوری بیرسٹر و ڈپٹی پریذیڈنٹ صوبجات متحدہ کی کونسل کو وکیل صفائی مقرر کیا ہے۔ وکیل صفائی کو مقدمہ کی تیاری کرنے کے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہونچائی گئی ہے۔

—— ٹانگانیکا (مین سنگھ) ۲ جون۔ ٹانگانیکا پوسٹ اور ٹیلیگراف آفس کو ہفتہ کی رات کو آگ لگا دی گئی۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ دو ہزار روپے کی قیمت کے ڈاک کے ٹکٹ اور کاغذات تباہ ہوئے۔

—— کلکتہ۔ ۱۲ مئی۔ متعدد سرکردہ شہریوں نے ڈھاکہ میں تازہ فرقہ دار فسادات کے سلسلہ میں ایک بیان دیا ہے جس میں بتایا ہے۔ کہ ڈھاکہ میں جو حال ہی میں فرقہ دار فساد رونما ہوا ہے۔ وہ شدت اور دیر تک رہنے کی حیثیت سے بنگال میں اپنی مثال نہیں رکھتا۔ دن دہاڑے مکانوں کو لوٹا گیا۔ قتل و غارت کی وارداتیں ہوئیں۔ بازاروں میں عام حملے اور لوٹ کھسوٹ ہوئی۔ ابھی تک یقینی طور پر معلوم نہیں ہوسکا کہ کس قدر نقصان جان و مال ہوا ہے۔ لوگوں کا کاروبار بالکل بند ہوگیا۔ عدالتیں کئی روز تک بند رہیں۔ اور ڈاک اور تار کا سلسلہ بھی کئی روز تک ملتوی رہا۔ تمام شہر پورے طور پر ہجوم کی حکومت کے زیر اثر رہا ہے۔ ذمہ دار حکام کے صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرنے میں ناکامیاب رہنے پر سخت حیرت ہے۔ پولیس کے خلاف بے اعتنائی کے شدید الزامات لگائے گئے۔

—— پشاور۔ ۲ جون۔ سردار گنگا سنگھ کے دو بچوں کو قتل اور ان کی اہلیہ کو مجروح کرنے کے الزام میں لینس کارپول (نائک) کنگز کے خلاف مقدمہ جائنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پشاور کی عدالت میں پیش ہوا۔ ملزم کے بیان کے بعد اس پر زیر دفعہ ۳۰۴ (الف) تعزیرات ہند فرد جرم لگائی گئی۔ ملزم نے کہا کہ میں بے گناہ ہوں۔

—— ڈھاکہ۔ ۲ جون۔ ڈاکوؤں نے روہت پور بازار پر جو ڈھاکہ سے دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ حملہ کیا۔ اور چھ لاکھ روپے کا مال لوٹ لیا۔

—— لاہور۔ ۴ جون۔ سردار سردول سنگھ کویشر صدر پراونشل کانگرس کمیٹی اور مختار سلطان (ڈکٹیٹر) وار کونسل پنجاب کل راولپنڈی میں زیر دفعہ ۱۲۴ الف گرفتار کرلئے گئے۔ آج انہیں لاہور لاکر بورسٹل جیل میں رکھا گیا۔

—— دہلی۔ ۲ جون۔ غیر ملکی کپڑے کے تھوک فروش تاجروں نے کانگرس کے پکٹنگ کے خلاف جو کل سے شروع ہوگا۔ احتجاج کے طور پر دس روز کے لئے اپنی دکانیں بند کردی ہیں۔

—— رنگون۔ ۴ جون۔ شہر میں صورت حالات کامل طور پر حسب معمول ہوگئی ہے۔ بندرگاہوں میں تمام کام دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔

—— شملہ۔ ۴ جون۔ آج وائسرائے نے مسلم زمینداران پنجاب کے وفد کو جو نواب سر غدا بخش خان کی رہنمائی میں تیس اصحاب پر مشتمل تھا۔ شرف باریابی عطا کیا۔ اور اس کے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ مسلمانان پنجاب کو اس بات کا خوف نہ کرنا چاہئے۔ کہ ان کے جائز مطالبات منظور ہوئے بغیر رہ جائیںگے۔ صوبہ سرحد میں اصلاحات کے نفاذ کا ذکر کرتے ہوئے ہز ایکسیلنسی نے بتایا۔ کہ انہوں نے سر فضل حسین سے اس سوال پر غور کرنے کی درخواست کی تھی۔ تاکہ سائمن رپورٹ کے پہونچنے کے بعد حکومت اپنے فیصلہ پر پہونچنے میں زیادہ وقت ضایع نہ کرے۔ سر فضل حسین اب ایک کمیٹی کی صدارت فرما رہے ہیں۔ جو اس مسئلہ پر ہر پہلو سے دوبارہ غور کرنے میں سرگرمی سے معروف ہے۔ نیز آپ نے کہا۔ کہ وہ اس کے متعلق ضروری کارروائی کر رہے ہیں۔ کہ اس صوبہ کے لوگوں کو براہ راست لنڈن کانفرنس میں اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔

—— پشاور۔ ۳ جون۔ آج سلیمان کمیٹی نے پھر اجلاس شروع کیا۔ اور آنریبل جسٹس سر شاہ سلیمان نے حسب ذیل بیان اشاعت کیلئے دیا:۔ تحقیقاتی کمیٹی نے ۷۰ گواہوں کی شہادت قلمبند کی ہے۔ ان میں دو مجروح گواہ بھی شامل ہیں۔ جو لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں پڑے ہیں۔ ان کے بغیر اور کسی شخص نے نہ تو شہادت دینے کی اطلاع دی۔ اور نہ پیش ہوا۔ لہذا کمیٹی نے ۲ جون کو تحقیقات ختم کردی۔ اس کے بعد اور کوئی اجلاس نہیں ہوگا۔

—— حصار۔ ۴ جون۔ حصار ڈسٹرکٹ مسلم ایسوسی ایشن کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی۔ کہ حصار ڈسٹرکٹ کے مسلمانوں کی یہ ایسوسی ایشن خیال کرتی ہے۔ کہ کانگرس کی سول نافرمانی کی موجودہ مہم ملک کے مفاد کے سراسر خلاف ہے۔ اور اس ڈسٹرکٹ کے مسلمان اس مہم سے کامل طور پر علیحدگی کا اظہار کرتے ہیں اور ہر ممکن طریق سے اس تحریک کو بند کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

—— بیت کل (بہار) ۴ جون۔ "بہار جنگی کونسل" نے بیت کل میں جنگی ستیہ گرہ کی مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ممالک غیر کی خبریں

—— لنڈن۔ ۳۰ مئی۔ آج کوئیکروں (پادریوں) کا ایک خاص فرقہ اسنے مسٹر بین سے ملاقات کی اور ہندوستان کی صورت حالات کے متعلق ایک یادداشت پیش کی جس میں اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا گیا تھا۔ کہ ہندوستانی قوم پرستوں میں ڈاکٹر ٹیگور اور مسٹر گاندھی جیسے لوگ شامل ہیں انہوں نے وزیر ہند پر زور دیا ہے۔ کہ ایک طرف سے تشدد اور دوسری سے جبر کر کے کچھ نہیں بنے گا۔ اور کہا۔ کہ مصالحت کے لئے پوری پوری کارروائی کریں۔ یہ یادداشت وزیر اعظم لارڈ ارون اور مسٹر گاندھی کے نام بھی بھیجی گئی ہے۔

—— یروشلم۔ ۳۱ مئی۔ ہائی کمشنر نے ان بائیس عربوں کی سزا کو جنہیں گذشتہ فسادات فلسطین کے سلسلہ میں موت کی سزا دی گئی تھی۔ عمر قید کی سزا میں تبدیل کردیا گیا ہے۔

—— معام الفتح قاہرہ رقمطراز ہے۔ فرانسیسی حکومت برطانیہ عظمیٰ اور دولت حجاز و نجد کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ حجاز ریلوے لائن کو دمشق تک وسعت دینے اور اس کے دوسرے متعلقہ امور کے متعلق کوئی باہمی فیصلہ کیا جائے۔

—— پیرس۔ یکم جون۔ فرانسیسی انڈو چائنا میں ہفتہ کو پھر فساد ہوگیا۔ پولیس اور ایک ہزار مظاہرہ کرنے والوں کے درمیان تصادم ہوگیا۔ مظاہرہ کرنے والے لاٹھیوں اور چاقوؤں سے مسلح تھے۔ ایک جھنڈا اٹھائے جا رہے تھے۔ جس پر محصول ادا کرنے سے انکار کردو لکھا ہوا تھا۔ پولیس نے گولی چلائی متعدد لوگ مجروح ہوئے۔

—— لنڈن۔ ۲ جون۔ دارالعوام میں میجر گراہم پول کے دریافت کرنے پر مسٹر بین نے کہا۔ کہ گذشتہ ماہ کے عرصے میں اسمبلی سے ۲۹ اور کونسل آف سٹیٹ سے ۸ ارکان مستعفی ہوئے۔

—— نظیر تحریک انکیز سر منوہر رائے تقریب تقسیم اسناد کے مالگرہ کے موقعہ پر سر کا خطاب عطا کیا گیا ہے۔

—— لنڈن۔ ۲ جون۔ آج وزیر ہند نے دارالعوام میں میجر گراہم پول کو بتایا۔ کہ بنگال آرڈیننس کے از سر نو نفاذ کے بعد ۱۱۹ اشخاص نظر بند کئے گئے ہیں۔

—— طہران۔ ۲ جون۔ بین الاقوامی رآمد و رفت کا ایک نمائندہ اس غرض سے طہران آیا ہے۔ کہ خانقین دس دن اور حلب کے راستہ طہران اور قسطنطنیہ کے درمیان موٹروں کی آمد و رفت کا سلسلہ قائم کرنیکی تجاویز کا مطالعہ کرے۔

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر الفضل کیلئے قادیان سے شائع کیا)